بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ

۞ ......اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝ [الرعد: آیت 28]

**ترجمہ:** خوب سمجھ لو! اللہ ﷻ کے ذکر میں ہی دلوں کا سکون ہے۔

**صحیح حدیث:** جو بندہ اپنے رَب کا ذکر کرتا ہے وہ گویا کہ زندہ کی مثل ہے اور جو اپنے رَب کا ذکر نہیں کرتا وہ مردہ کی مثل ہے۔ [بُخاری: 6407، مُسلم: 1823]

**صحیح حدیثِ قُدسی:** میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اُسکے ہونٹ ذکر کی وجہ سے حرکت کرتے ہیں۔ [سُنن ابنِ ماجہ: 3792]

# فَرض نماز کے بعد سُنّت اَذکار

## مُرشِدِ کامِل، اِمامُ الانبیاء ﷺ کی صحیح احادیث سے

تمام اَحادیث کے نمبرز علمائے حرمین اور بیروت کی اِنٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق ہیں

۞ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ۝ [قٓ: 40]

**ترجمہ:** اور رات میں اُس کی تسبیح کرو، اور نمازوں کے بعد بھی (ذکر کیا کرو)۔

**صحیح حدیث:** بندہ جب نماز پڑھ کر اُسی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اُس کیلئے دُعائیں کرتے ہیں: اے اللہ اِس پر رحم فرما، اللہ اِسے بخش دے، اور یہ دُعائیں جاری رہتی ہیں جب تک اُس کا وضو باقی رہتا ہے۔ [بُخاری: 647، مُسلم: 1506]

1 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : میں رسولُ اللہ ﷺ کی فرض نماز کا مکمل ہونا تکبیر کی بلند آواز سے پہچانتا تھا : (1 مرتبہ بلند آواز سے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴿اللہ سب سے بڑا ہے﴾ [بُخاری : 842 ، مُسلم : 1316]

2 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : رسولُ اللہ ﷺ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے : اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ﴿میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے﴾ (3 مرتبہ)

(اِسکے فوراً بعد 1 مرتبہ) : اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [مُسلم : 1334]

﴿اے اللہ ! تو سلامتی والا ہے، اور تجھ سے سلامتی ہے، تو بابرکت ہے، اے بزرگی اور عزت والے﴾

3 سیدنا ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : رسولُ اللہ ﷺ نے فرمایا : جو بندہ ہر نماز کے بعد اٰیَةُ الْکُرْسِی (سُورۃُ البقرۃ : آیت 255) پڑھ لے وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا۔ ﴿مکمل آیت مُبارکہ اور اُسکا ترجمہ قرآن پاک سے دیکھ کر یاد کرلیں﴾

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ...... الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

(1 مرتبہ) [السُنن الکُبریٰ لِلنسائی : 9928]

4 سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسولُ اللہ ﷺ کے پیچھے نماز میں دائیں طرف کھڑے ہوتے تاکہ سلام کے بعد آپ ﷺ کا مبارک چہرہ

ہماری طرف ہو۔ پھر سلام کے بعد آپ ﷺ کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا: (1 مرتبہ)

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ [مُسلم: 1642]

﴿اے رَب! بچا مجھے اپنے عذاب سے، جس دن تو اُٹھائے گا اپنے بندوں کو۔﴾

5 سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی: اے معاذ! ہر نماز کے آخر میں یہ کلمات پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا: (1 مرتبہ)

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

﴿اے رَب! مدد فرما میری کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں، اور تیرا شکر ادا کرتا رہوں، اور اچھے طریقے سے تیری عبادت کرتا رہوں﴾ [سُنن ابی داؤد: 1522، سُنن نسائی: 1303]

6 سیدنا اَنس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اکثر یہی دُعا کیا کرتے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (1 مرتبہ) [بُخاری: 6389، مُسلم: 6840]

﴿اے رَب ہمارے! ہمیں دُنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے﴾

7 سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد اِن کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ حاصل کرتے تھے: (1 مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [بُخاری: 2822]

﴿اَے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کنجوسی سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ بڑھاپے کی نِکَمّی عمر تک پہنچ جاؤں، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دُنیا کے فتنے سے، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے﴾

8 سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا سلام پھیرتے تو اِن کلمات کے ذریعے اللہ سے دُعا مانگتے تھے: (1 مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ [مُسلم: 1813]

﴿اَے اللہ! بخش دے میرے پہلے والے گناہ، اور بعد والے گناہ، اور جو میں نے چُھپ کر کیئے، اور جو میں نے اعلانیہ کیئے، اور جو میں نے زیادتی کی، اور وہ جسے تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے، تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیکی میں) تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو﴾

9 سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات تین دفعہ پڑھا کرتے تھے: (3 مرتبہ) [بُخاری: 6473]

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

﴿ترجمہ اگلی دُعا میں دیکھ لیں﴾

10 سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : رسول اللہ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو بلند آواز سے یہ کلمات پڑھتے تھے : (1 مرتبہ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ [مُسلم : 1343]

﴿نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی شریک اُسکا، اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ نہیں ہے (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور نہیں ہے (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہم عبادت کرتے مگر اُسی کی، اُسی کی نعمتیں ہیں، اور اُسی کا فضل ہے اور اُسی کے لئے ہے اچھی تعریف، نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص اُسی کی ہم بندگی کرتے ہیں خواہ کتنا ہی بُرا سمجھیں کفار (ہماری اِس فرمانبرداری کو)﴾

11 سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات پڑھتے تھے : (1 مرتبہ) [بُخاری : 844 ، مُسلم : 1342]

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

﴿نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اُسکا، اُسی کی بادشاہی ہے، اور اُسی کے لئے سب تعریفیں ہیں، اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اَے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جو تو عطا فرمائے، اور نہیں کوئی دے سکتا جو تو روک لے، اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی صاحبِ حیثیت کو تیرے ہاں اُسکی حیثیت﴾

12 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں شریک ہوتے یا نماز پڑھتے تو آخر میں یہ کلمات پڑھتے تھے: (1 مرتبہ)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ [سُنن نسائی: 1344، ترمذی: 3433]

﴿پاک ہے تو اَے اللہ، اور تیری تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اور تیری طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہوں﴾

13 سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ہر نماز کے بعد مُعَوِّذَات ﴿یعنی شیطان، جنات اور جادو وغیرہ کے خلاف اللہ کی پناہ دینے والی 3- سورتوں﴾ کو تلاوت کیا کروں: (تینوں سورتیں 1 مرتبہ)

❁ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۞... ❁ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞...

❁ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞... ﴿مکمل سورتیں اور ترجمہ قرآن پاک سے﴾

[جامع ترمذی: 2903، سُنن ابی داؤد: 1523]

14 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نماز

کے بعد یہ کلمات کہنے والا کبھی نا کام اور نامُراد نہیں رہتا، اور اُسکے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ اُسکے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ❁ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (تینوں 33 مرتبہ)

(100 کا عدد پورا کرنے کیلئے 1 مرتبہ) : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(یا 100 کیلئے 1 مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ [ بُخاری : 843 ، مُسلم : 1349،1352]

15 سیدنا عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : رسولُ اللہ ﷺ نے فرمایا : جو بندہ نمازِ مغرب اور نمازِ فجر کے بعد تشہد کی حالت میں گفتگو کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لے تو اُسے 10- غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور تمام دِن اور پوری رات میں ہر خطرناک چیز اور شیطان کے خلاف اُسکا بچاؤ ہو جاتا ہے: (10 مرتبہ)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

[ جامع ترمذی : 3474 ، مُسندِ احمد : 18019 ، 227/4 ]

16 سیدنا ابو حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ ﷺ نے فرمایا : جو بندہ نمازِ مغرب کے بعد گفتگو کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لے اور اگر اُسی رات فوت ہو جائے تو دوزخ کی آگ سے آزاد ہوگا۔ اگر نمازِ فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے اور

اُسی دِن میں فوت ہوتو دوزخ سے آزاد ہوگا : (7 مرتبہ) [ سُنن ابی داؤد : 5079]

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ﴿اے اللہ ! بچالے مجھے آگ سے﴾

17 سیدہ اُمِ سلمہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں : جب رسول اللہ ﷺ نمازِ فجر کا سلام پھیرتے تو یہ دُعا مانگا کرتے تھے : (1 مرتبہ) [ سُنن ابنِ ماجہ :925]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

﴿اے اللہ ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے مفید علم کا، اور پاکیزہ رزق کا، اور عمل کا جو مقبول ہو﴾

18 سیدنا عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : جب رسول اللہ ﷺ نمازِ وتر کا سلام پھیرتے تو یہ کلمات پڑھتے : (3 مرتبہ) [ سُنن نسائی : 1699]

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ﴿پاک ہے بادشاہ نہایت ہی مقدس﴾

تیسری مرتبہ آواز کو لمبا اور بلند کرتے (اور پھر 1 مرتبہ کہتے) : [سُنن دارقُطنی : 1679]

رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ ﴿رب فرشتوں کا اور جبرائیل علیہ السلام کا﴾

19 **صحیح حدیث** : اللہ جل جلالہ کی "**حمد**" اور اُسکے محبوب ﷺ پر "**درودشریف**" پڑھنا، ہماری دُعاؤں کی قبولیت کا بہترین ذریعہ ہیں : [ جامع ترمذی : 593]

**نوٹ** : رسول اللہ ﷺ نے آیت دَرود (سورۃُ الاحزاب، آیت : 56) کے جواب میں نماز والا **درودِ ابراھیمی** علیہ السلام تعلیم فرمایا تھا : [ بُخاری :4797 ، مُسلم : 908]

❁ قیامت کے دِن اُنگلیاں ہمارے ذِکر کی گواہی دیں گی : [ سُنن ابی داؤد : 1501]

**نوٹ** : صِرف دائیں ہاتھ پہ شمار کرنے کی سَند اَعمش کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔

❁ گٹھلیوں اور تسبیح وغیرہ پہ اِنفرادی ذِکر کرنا بھی ثابت ہے : [ سُنن ابی داؤد : 1500]